بسم اللہ الرحمن الرحیم

تجدید نکاح کے بعد ازدواجی تعلق قائم کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا تجدید نکاح کے بعد ازدواجی تعلق قائم کرنا لازمی ہے؟ رہنمائی فرمائیں۔

جواب

تجدید نکاح چاہے کسی سبب (جیسے طلاق) کی وجہ سے ہو، یا ویسے ہی احتیاطاً ہو، بلکہ نکاح پہلی ہی بار کیوں نہ ہو، کسی بھی صورت میں نکاح کے بعد ہمبستری نہ ہو، تو اس سے نکاح پر کوئی اثر نہیں پڑے گا، لہذا اس طور پر تجدید نکاح کے بعد ازدواجی تعلق قائم کرنا ضروری نہیں۔

البتہ! بیوی کے شوہر پر حقوق میں اہم ترین اور مؤکد حق ہمبستری ہے، لہذا مرد کے لئے حکم ہے کہ وہ عورت کے حقوق ادا کرے، اسے پریشان نظری سے بچائے، اور گاہے بگاہے اس سے جماع کرتا رہے، تاکہ اس کی نظر کسی اور کی طرف نہ اٹھے، بلاعذر صحیح شرعی، بیوی کی رضا و اجازت کے بغیر چار ماہ سے زائد عرصہ تک اس سے ہمبستری نہ کرنا، جائز نہیں۔

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں: "بالجملہ عورت کو نان و نفقہ دینا بھی واجب اور رہنے کو مکان دینا بھی واجب **اور گاہ گاہ اس سے جماع کرنا بھی واجب، جس میں اسے پریشان نظری نہ پیدا ہو،** اور اسے معلقہ کر دینا حرام، اور بے اس کے اذن و رضا کے چار مہینے تک ترکِ جماع بلاعذر صحیح شرعی ناجائز۔" (فتاوی رضویہ، جلد13، صفحہ446، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ، مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "ایک مرتبہ جماع قضاءً واجب ہے اور دیانۃً یہ حکم ہے کہ گاہے گاہے کرتا رہے اور اس کے لیے کوئی حد مقرر نہیں، مگر اتنا تو ہو کہ عورت کی نظر اوروں کی طرف نہ اُٹھے۔" (بہار شریعت، جلد2، حصہ7، صفحہ95، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4703

تاریخ اجراء: 13 شعبان المعظم 1447ھ/02 فروری 2026ء